سوال

(253) مرد ڈاکٹر کا عورت کی ڈلیوری کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کسی مرد ڈاکٹر کا عورت کی ڈلیوری کرنے کا کیا حکم ہے؟ (فتاوی الامارات: 30)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بچہ جننے کےلیے عورت کا ہسپتال میں داخل ہونا مطلق طور پر جائز نہیں ہے۔ بلکہ مجبوری وغیرہ کا ہونا لازمی ہے۔ اگر لیڈیز ڈاکٹر اپنے علم تجربے کے مطابق یہ فیصلہ کرے کہ اس عورت کا بچہ طبی طور پر نہیں ہوگا بلکہ بچہ کی ولادت آپریشن کے ذریعہ ہوگی تو اس حالت میں اس عورت کو ہسپتال منتقل کیا جائے گا۔ ہاں جب طبی طور پر ولادت ہو سکتی ہے تو ایسی عورت کو ہسپتال منتقل نہیں کرنا چاہیے۔ جب مجبوری کی صورت میں عورت ہسپتال میں داخل ہو تو لازم ہے کہ اس کی نگرانی لیڈیز ڈاکٹر کرے۔ اگر نہ ہو تو پھر مرد ڈاکٹر ولادت کروا سکتا ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بلکہ خطرہ کی صورت میں واجب ہے۔ ڈاکٹر وہاں موجود رہے کہ جب تک لیڈیز ڈاکٹر نہیں آجاتی اور یہ جواب اصول فقہ کے قاعدے ماخوذ ہے۔ ""الضرورات تُبيحُ المحظوراتِ"" تو جب عورت کےلیے گھر میں بچہ جننا ممکن ہو تو اس کےلیے ہسپتال کی طرف جانا جائز نہیں ہے۔ سوائے مجبوری کے۔ کیونکہ اصل یہ ہے کہ عورت گھر سے کام کے علاوہ نہ نکلے جس طرح کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

وَلا تَبَرَّجنَ تَبَرُّجَ الجـٰهِلِيَّةِ الأولىٰ ۳۳ ... سورة الاحزاب

دوسرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"قد أُذِن لكُنّ أن تخرُجنَ لحاجتكن"

تحقیق اللہ تعالیٰ نے تمھیں اجازت دی ہے کہ تم صرف اپنی ضرورت کی وجہ سے نکلو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عورتوں کے مخصوص مسائل صفحہ :320

محدث فتویٰ